

عقائد و اعمال خراب کر کے اپنی عاقبت بھی بگاڑ لیتے ہیں۔

مصنف سے ان کے عقیدت مندوں کا ایک وسیع حلقہ فیض یاب ہوا۔ وہ جنت و غیرہ کے لیے صورت حالات کے مطابق تعویذ بھی دیتے ہیں، مگر عقائد کی درستی اور نیک اعمال کی تلقین کے ساتھ انہیں یقین کمال ہے کہ ”غلط عقائد و اعمال کے اندھیروں میں کتاب و سنت کے صحیح اعمال کے نور سے اللہ کریم لوگوں کی ہر زمانے میں رہنمائی کرتے ہیں۔“

کتاب دلچسپ ہے۔ جنوں اور عالمین کی جنگیں، جنوں کے کارنامے، پاپوش کفر شکن، قبر سے گزرنے والے کو طمانچہ اور اینٹوں کی بارش وغیرہ، مصنف نے درجنوں واقعات کا تحقیقی انداز میں تجزیہ کر کے کتاب و سنت کی روشنی میں اصل صورت قارئین کے سامنے پیش کی ہے۔ مزید برآں نام نماو عالمین کے ”کاروبار“ جمالت اور عقائد کے بگاڑ وغیرہ پر قرآن و احادیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ جلو کے بیان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر یہودی کے جلو کا مفصل ذکر، مدنی یہودی جادوگر، ہاروت و ماروت، طول، کالا علم، نوری علم اور علامہ اقبالؒ کی محفل میں ایک روح کے بلائے جانے کا دلچسپ واقعہ وغیرہ۔

کم علمی، ذہنی پس ماندگی اور جمالت، توہمات کو جنم دیتی ہے اور اس کے گمراہ کن اثرات معاشرے میں سرایت کر جاتے ہیں۔ اس اعتبار سے یہ کتاب اصلاح معاشرہ کے لیے بھی مفید ہے۔ کتاب کی طباعت اور ظاہری سرپا عمدہ ہے۔ (عبداللہ شاہ ہاشمی)

پاکستان میں بائبل بطور نصاب تعلیم و تدریس، محمد اسلم رائد ناشر: مکتبہ مرکز تحقیق

عیسائیت، ملک پارک، شاہد رہ، لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۲۵ روپے۔

پاکستان میں اقلیتوں کو عام مسلمہ شہری حقوق حاصل ہیں۔ ۱۹۸۱ کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مسیحیوں کی تعداد ۳۲۶،۱۰۰ ہے۔ مصنف نے انکشاف کیا ہے کہ قومی اسمبلی کے اقلیتی ممبروں کو ”جج کوئٹہ“ بھی ملتا ہے یعنی بعض عیسائی حضرات سرکاری خرچ پر کرسمس منانے روم جاتے ہیں۔ ایک سال، ایشر کے تنوار پر دس عیسائیوں کو ۴ لاکھ ۷۲ ہزار روپے خرچ کر کے روم بھیجا گیا (ص ۶)۔ مصنف کو شکوکہ ہے کہ مسیحیوں کے بہت سے مطالبات نامناسب اور جارحانہ ہیں، جیسے = قانون توہین رسالت کی تفسیح کا مطالبہ وغیرہ۔ اب وہ کہتے ہیں کہ سکولوں میں مسیحی طلباء کے لیے ”اسلامیات لازمی“ کے متبادل کے طور پر، بائبل کو نصاب میں شامل کیا جائے اور ہر اسکول میں ایک مسیحی استاد مقرر کیا جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے لاہور کی عدالت عالیہ میں ایک درخواست (رٹ) گزاری ہے۔ قواعد کی